DAY: DATE:

نماز

تعارف:

نماز اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم عبادت ہے اور اسے دین اسلام میں سب سے زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔
یہ عبادت اللہ تعالیٰ کے ساتھ بندے کے تعلق کو مضبوط کرتی ہے اور انسان کو روحانی، اخلاقی اور جسمانی طور پر فائدہ پہنچاتی ہے
نماز مسلمانوں پر ۱۵ نبوی کو فرض ہوئی۔

نماز کی لغوی معنی:

نماز عربی زبان کے لفظ "صلاۃ" سے ماخوذ ہے جس کی معنی ہے: دعا کرنا، عبادت، بندگی۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہے:

"واقیموا الصلوۃ وآتوا الزکوۃ"

اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو۔

"واقیموا الصلوۃ لذکری"

پس میری یاد کیلئے نماز قائم کرو۔

Scanned with CamScanner

DAY: ________ DATE: ________

اصطلاحی تعریف:

نماز کی اصطلاحی معنی ہے مودبانہ التجا کرنا۔ نماز ایک مخصوص عبادت ہے جو اللہ کے حکم سے مخصوص اوقات میں ادا کی جاتی ہے۔ جس میں قیام، رکوع سجدہ، تشہد اور اسلام کے ارکان شامل ہیں۔

"نماز کی اہمیت"

قرآن میں سورۃ "المدثر" میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہے "کہ جہنم والوں سے پوچھا جائیگا کہ تم یہاں کیوں ہو تو وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔

القرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہے:

"واقیمو الصلاۃ وآتو الزکوۃ"

"اور نماز قائم کر اور زکوۃ دو"

"فاقیمو صلوۃ لذکری"

پس میری یاد کیلئے نماز قائم کر

"حافظو علی الصلوۃ والصلاۃ ....."

نماز کی حفاظت کرو خاص طور پر درمیانی نماز کی اور اللہ کے حضور عاجزی سے کھڑے رہو۔

Scanned with CamScanner

DAY: ______ DATE: ______

"ان الصلاۃ تنہیٰ عن الفحشاء والمنکر"

نماز قائم کرو بیشک نماز بدکاری اور برائی سے روکتی ہے۔

"ان الصلاۃ کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا"

بیشک نماز مومنوں پر فرض ہے مقررہ وقت کے ساتھ۔

حدیث نبوی:

نبی کریم حضرت محمد ﷺ نے فرمایا مومن اور کافر میں فرق نماز کا ہے۔

فلسفہ نماز

قرآن میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"ان الصلاۃ تنہیٰ عن الفحشاء والمنکر"

بیشک نماز بےحیائی اور برائی سے روکتی ہے۔
(سورۃ عنکبوت)

بےحیائی سے مراد وہ گناہ ہے جو ~~انسان چھپ کر~~ نفس کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ~~کرتا ہے~~ اور بےحیائی سے مراد وہ گناہ بھی جو انسان لوگوں سے تو چھپ کر کرتا ہے لیکن اللہ کے سامنے کر رہا ہوتا ہے جیسے ناپ تول میں کمی کرنا لوگوں سے تو چھپ کر کرتا ہے لیکن اللہ کے دیکھنے کے باوجود بھی حیا نہیں آ رہی۔

Scanned with CamScanner

DAY: ________ DATE: ________

اور برائی سے مراد وہ گناہ جو قرآن میں
اللہ نے واضح کیئے اور ان کی سزا بھی لکھی
ہوئی ہے جیسے چوری پر ہاتھ کاٹنا وغیرہ۔

نماز کے اثرات:

روحانی اثرات:

نماز انسان کے روح کو
پاک اور صاف کرتی ہے۔ نماز گناہوں کو
دھوتی ہے جیسے پانی جسم کی میل کچیل
صاف کرتا ہے ویسے ہی پانچ وقت کی نماز
روح کو بار بار تازہ اور پاکیزہ کرتی ہے۔

دل و دماغ کو سکون:

نماز دل و دماغ کے
سکون کا سرچشمہ ہے۔ دنیاوی فکر و غم میں
الجھا ہوا انسان جب بھی سجدے میں سر
رکھتا ہے تو دل کا بوجھ ہلکا ہوجاتا ہے اور
دماغ کو سکون نصیب ہوتا ہے۔

صبر:

قرآن میں اللہ تعالیٰ "سورۃ بقرۃ
آیت 153" میں فرماتے ہے کہ تنگی اور غم
کی حالت میں صبر سے کام لو اور نماز کے
ذریعے مدد طلب کرو، بیشک اللہ صبر کرنے
والوں کے ساتھ ہے۔

DAY: ______ DATE: ______

قربِ الٰہی:

نماز قربِ الٰہی حاصل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ یہ انسان کو براہِ راست اللہ کے حضور پیش کر دیتی ہے۔ بندہ اپنے رب سے بات کرتا ہے اور اسکے قریب ہوتا ہے۔

نماز کے اخلاقی اثرات:

کردار سازی:

نماز انسان کے کردار کو سنوارتا ہے اور اسے مضبوط کرتا ہے۔ نماز صبر، عاجزی، صداقت، ایمانداری اور دوسرے کے لیے محبت و شفقت جیسے خصوصیات پیدا کرتی ہے۔ نماز کے ذریعہ گناہ سے بچتا ہے انسان اور نیکی کی طرف مائل ہوتا ہے۔

غرور اور تکبر سے بچاؤ:

نماز انسان کو عاجزی اور انکساری سکھاتی کیونکہ رکوع اور سجدے میں انسان اللہ کے سامنے سر جھکاتا ہے۔ یہ عمل یاد دلاتا ہے کہ اصل برتری اور درجہ دولت، نسل، خاندان یا رتبے میں نہیں بلکہ تقویٰ اور نیک کردار میں ہے۔

وقت کی پابندی:

نماز انسان کو وقت کی کی پابندی سکھاتی ہے اور نظم و ضبط پیدا کرتی ہے۔ پانچ وقت کی نماز مقررہ اوقات میں ادا کرنے کی عادت انسان کو اپنی روزمرہ زندگی میں وقت کی قدر اور منصوبہ سکھاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

DAY: DATE:

اجتماعی زندگی پر نماز کے اثرات:

برابری:

جماعت میں سب لوگ ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے ہیں۔ چاہے وہ امیر ہو یا غریب، اعلیٰ خاندان کا ہو یا عام، سب اللہ کے سامنے برابر ہے۔ نماز انسانوں میں سماجی برابری کا شعور پیدا کرتا ہے اور فرقی، نسلی یا مالی برتری کے احساسات کو کمزور کرتا ہے۔

مسلمانوں کا اتحاد:

جماعت کی نماز انسانوں کو ایک جسم کی طرح متحد کرتی ہے۔ سب کے سب ایک وقت میں اور ایک طریقے سے اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ جس بھائی چارہ اور اجتماعی ہم آہنگی مضبوط ہوتی ہے۔

باہمی مدد:

نماز انسان کے دل میں دوسرے کے لیے محبت اور ہمدردی کرتی ہے۔ برابری اور اتحاد کا شعور باہمی تعاون اور مدد کی طرف لے جاتا ہے۔ کیونکہ سمجھتا ہے کہ سب اللہ کے بندے ہے اور ایک دوسرے کے لیے ذمہ دار ہیں۔

DAY: ______ DATE: ______

نظم و ضبط:

پانچ وقت کی نماز انسان میں وقت کی پابندی اور ذاتی نظم و ضبط پیدا کرتی ہے۔ اجتماعی نماز میں سب کا ایک ہی وقت میں آنا اور لائن میں کھڑا ہونا، اجتماعی زندگی میں نظم و ضبط کے اصولوں کو مضبوط کرتا ہے۔

خلاصہ:

نماز صرف عبادت نہیں بلکہ ایک ایسا نظام جو انسانوں کو انفرادی طور پر گناہوں سے بچاتی ہے، روح کی پاکیزگی ~~کا ذریعہ ہے~~، دل و دماغ کا سکون، اللہ کی قربت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ نماز کے ذریعے معاشرے میں برابری، بھائی چارہ، نظم و ضبط اور باہمی تعاون کے اصول پروان چڑھتے ہیں۔ اور مسلمان ایک مضبوط اور مربوط معاشرے کی صورت اختیار کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner